سوال

(197)خاص طور پر موجودہ زمانے میں عورتوں کا عید کےلیے نکلنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے عید گاہ جانے کا کیا حکم ہے؟خاص طور پر ہمارے فتنوں کی کثرت کے زمانے میں ،بعض عورتیں زیب وزینت کے ساتھ خوشبولگا کر نکلتی ہیں۔جب ہم جواز کا کہیں تو آپ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس قول :

"لَوْأَنَّ رَسُولَ اللَّہِ صلی اللہ علیہ وسلم رَأَى مَاأَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ" صحیح مسلم البخاری رقم الحدیث(831) صحیح مسلم رقم الحدیث(445)

"اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان چیزوں کو دیکھ لیتے جو عورتوں نے پیدا کر رکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ضرور منع کردیتے) کے متعلق کیا فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارا خیال یہ ہے کہ عورتوں کو عید گاہ کی طرف نکلنے کا حکم دیا جائے گاتا کہ وہ خیر اور مسلمانوں کی نماز اوران کی دعا میں شرکت کر سکیں لیکن ان پر واجب ہے کہ وہ عام لباس پہن کر نکلیں،بے پردہ ہوکر اور خوشبو مہکا کر نہ نکلیں،اس طرح وہ سنت پر عمل اور فتنے سے اجتناب کریں گی۔بعض عورتوں کی طرف سے جو بے پردگی اور خوشبو لگانا دیکھنے میں آیا ہے تو وہ ان کی جہالت اوران کے ذمہ داروں کی کوتاہی کا تیجہ ہے۔بہر حال یہ ایک عمومی شرعی حکم ،یعنی عورتوں کو نماز عید کےلیے نکالنے،سے مانع نہیں ہوگی!رہا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول تو یہ بات معروف ہے کہ بلاشبہ ایک مباح چیز حرام کا سبب بنتی ہے تو وہ حرام نہیں ہوجاتی ہے ،پس جب اکثر عورتیں غیر شرعی طریقے سے نکلتی ہیں تو ان کی وجہ سے ہم پورے معاشرہ کو منع نہیں کرسکتے بلکہ صرف ان عورتوں کو روکیں گے جو اس طرح غیر شرعی طریقے سے نکلتی ہیں۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 193